پھر بھی یہ مسلم کہلائے

سال بسال بسنت منائے
کس منہ سے مسلم کہلائے
بھارت ظلم پہ ظلم کمائے
مسلم کا وہ نام مٹائے
کلچر اس کا یہ اپنائے دل کو اس کی ادا لبھائے
ہاؤ ہو یہ خوب مچائے زور شور سے ڈیک بجائے
قمقمے بجلی کے چمکائے شوقیہ فائرنگ کرتا جائے
کفر سے پینگیں خوب بڑھائے رنگ میں اس کے رنگتا جائے
شرم سے عاری ہوتا جائے

"گھٹ گئے انساں بڑھ گئے سائے"

دولت کو بے طرح اڑائے
غیروں سے خواہ قرض اٹھائے
کیسے کیسے گل یہ کھلائے آنکھ کا پانی مرتا جائے
قوم کا بھرکس نکلا جائے لیڈر پھر بھی عیش اڑائے
کفر کی اک اک ریت نبھائے پھر بھی یہ مسلم کہلائے
عاصم اپنا خون جلائے
ہاتھ بچارا ملتا جائے

کاوش فکر

عبدالرحمٰن عاصم انصاری
ایم۔اے